حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

- کتاب: کمالاتِ عثمانی المعروف تجلیاتِ عثمانی   مؤلف: پروفیسر محمد انوار الحسن قاسمی رحمہ اللہ

قیمت: درج نہیں   ضخامت: ۶۴۸ صفحات   ناشر: ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ، چوک فوارہ ملتان

حضرت شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ بیسویں صدی کی نابغۂ روزگار شخصیات میں سے تھے۔ وہ بلند مرتبہ عالم، عظیم مفسرِ قرآن، پاکباز محدث، شارحِ ''بخاری و مسلم شریف'' اور بانی پاکستان کے معتمد ترین ساتھی تھے۔ آزاد پاکستان کا پرچم انہی کے دست مبارک سے پہلی بار فضا میں لہرایا گیا۔ وہ تفقہ فی الدین کی نعمت سے پوری طرح سرفراز تھے۔ لگ بھگ انیس چھوٹی بڑی تصنیفات اور کئی معاصر علماء کے اصولی محاکے انکی علمی وجاہت کے شاہکار ہیں۔ ان کی ملی و سیاسی خدمات جلیلہ کا خط مستقیم جنگ بلقان سے شروع ہوکر تحریکِ خلافت سے ہوتا ہوا تحریک پاکستان کے راستے قراردادِ مقاصد کی منظوری تک جا پہنچتا ہے۔ حضرت مولانا سے قبل برصغیر میں صحیح بخاری کے بعد دوسری معتبر کتاب حدیث ''مسلم'' کی شرح نہیں لکھی گئی تھی، مولانا کی کلکِ گوہر بار سے فتح الملہم شرح مسلم تین جلدوں میں منصۂ شہود پر آئی۔ تفسیر قرآن مجید میں ان کا اپنا اسلوب ہے جو قدیم و جدید نسلوں کو یکساں طور پر متاثر کرتا ہے۔ وہ عربی فارسی اور اردو ادبیات کا بحرِ ذخار تھے۔ تفسیر قرآن میں بھی یہ جھلک نمایاں ہے۔ ۱۹۲۴ء یا ۱۹۲۵ء میں سلطان ابن سعود نے مکہ مکرمہ میں بین الاقوامی اسلامی کانفرنس منعقد کی جس میں بہت سے فضلاء نے شرکت کی۔ حضرت عثمانیؒ نے عربی زبان میں دلائل و براہین سے بھرپور ایسی زبردست تقریر کی کہ علماء حرمین تو ایک طرف خود ابن سعود داد دیئے بغیر نہ رہ سکا۔ سید سلیمان ندویؒ نے اس پر علامہ صاحبؒ کو بے حد و حساب تحسین پیش کیا تھا۔

مولانا عثمانی نے اپنے وقیع علم کی بنیاد پر ردِّ اسرائیلیات، تفسیر میں راہِ اعتدال، تحقیق یاجوج ماجوج، ردِ قادیانیت، عقیدۂ ختم نبوت، نزول مسیح، علم الاخلاق، علم ریاضی، علم السیر، علم اللّغت، علم القرأت، علم ہیئت، علم صرف نحو، نیچریت، فلسفہ، منطق اور معاصر فرقوں کے عقائد و نظریات ایسے موضوعات پر مبسوط مقالات بھی لکھے، جنہیں تمام علمی طبقات کی طرف سے سراہا گیا۔ الغرض حضرت کے ایسے ایسے کارہائے نمایاں ہیں کہ ان کا احاطہ کرنا ہم ایسے کم علموں کے بس میں نہیں۔

زیرِ نظر کتاب کمالات عثمانیؒ حضرت شیخ الاسلام کے بعض ذاتی و انفرادی احوال اور بہت سے علمی کمالات پر مشتمل ہے۔ طویل عرصہ بعد بارِ دگر اشاعت پذیر ہوئی ہے۔ مرحوم پروفیسر انوار الحسن قاسمی کی یہ تحقیقی یادگار عہد حاضر کے علماء طلبہ کے لیے یکساں مفید ہے۔ کمالات عثمانی دراصل اکابر علماء کا تعارف بھی ہے اور ایک عہد کی مکمل تاریخ بھی۔

(تبصرہ: سید یونس الحسنی)